سلسلہ دروس قرآن

پارہ 23

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:23

مؤلف

مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

فہرست عنوانات 1

خلاصہ پارہ تیئیس 3

تیئیسویں پارے کا پیغام: حشر کا منظر، قربانی کی روح اور اخلاصِ عبادت 4

توحید کی دعوت: حکیمانہ انداز میں 4

کائنات کا نظم: خالق کی قدرت کی دلیل 4

قیامت کا منظر: اعضاء گواہی دیں گے 5

دوبارہ زندہ ہونا: کن فیکون کا نظام 5

سورۃ الصّٰفّٰت: قیامت کے دن فیصلے کا منظر 6

جنتیوں کی نعمتیں اور جہنمیوں کا عذاب 6

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ذبحِ عظیم 7

حضرت یونس علیہ السلام: توبہ اور نجات 7

سورۃ ص: توبہ کی سنت اور ابلیس کا شعار 8
سورۃ الزمر: اخلاصِ عبادت کا حکم 8

خلاصہ پارہ تیئیس

تیئسویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ قیامت کے دن خود انسان کا جسم اس کا گواہ بنے گا اس لیے ہر عمل میں ہوشیار رہو، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی ہمیں سکھاتی ہے کہ اللہ کے حکم پر سب کچھ نچھاور کرنا ایمان کی معراج ہے، آیتِ کریمہ ہر مشکل میں نجات کا ذریعہ ہے، خطا تسلیم کر کے توبہ کرنا ہی مفید ہے نہ کہ اپنی غلطی پر ڈٹے رہنا اور عبادت میں اخلاص ہی اللہ کی قبولیت کی اصل شرط ہے۔

تئیسویں پارے کا پیغام
حشر کا منظر، قربانی کی روح اور اخلاصِ عبادت

توحید کی دعوت: حکیمانہ انداز میں

تئیسویں پارے کا آغاز سورۃ یٰسٓ کے اس حکیمانہ جملے سے ہوتا ہے جو مشرکوں کو مخاطب کرتے ہوئے ایک نیک آدمی نے کہا:

﴿وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ﴾ (یٰسٓ:22)

یعنی میں اس معبود کی عبادت کیوں نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم بھی اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ یہ دعوت کا سب سے حکیمانہ اسلوب ہے کہ پہلے اپنے ایمان کا اظہار کیا اور پھر باطل معبودوں کی بے بسی کو سامنے رکھا کہ اگر رحمان نقصان پہنچانا چاہے تو ان کی شفاعت کسی کام نہ آئے گی۔

کائنات کا نظم: خالق کی قدرت کی دلیل

آیت 38 میں فرمایا:

﴿وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ﴾ (یٰسٓ:38)

یعنی سورج اپنی مقررہ منزل کی طرف چلتا ہے، یہ غالب اور جاننے والے کا مقرر کردہ

اندازہ ہے۔ سورج، چاند اور سیارے سب ایک مقررہ نظام کے تابع چل رہے ہیں اور ان میں کبھی ٹکراؤ نہیں ہوتا۔ یہ توحید کی زندہ دلیل ہے۔

قیامت کا منظر: اعضاء گواہی دیں گے

آیت 65 میں قیامت کا ایک ہولناک منظر بیان ہوا:

﴿اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ﴾) یٰسٓ:65 (

یعنی آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ کرتے رہے۔ اس دن کوئی انکار نہیں کر سکے گا کیونکہ اپنا ہی جسم گواہ بن جائے گا۔

دوبارہ زندہ ہونا: کن فیکون کا نظام

آیت 78 میں منکرینِ آخرت کے سوال کا جواب دیا گیا:

﴿قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ﴾) یٰسٓ:79 (

یعنی کہہ دیجیے کہ انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلی بار پیدا کیا اور وہ ہر مخلوق کو جاننے والا ہے۔ پھر فرمایا کہ جب اللہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو کہتا ہے "کُن" اور وہ وجود میں آجاتی ہے بلکہ صرف ارادہ ہی کافی ہے۔

سورۃ الصّٰفّٰت: قیامت کے دن فیصلے کا منظر

سورۃ الصّٰفّٰت کے آغاز میں قسمیں کھا کر فرمایا کہ بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ پھر منکرینِ آخرت کا مکالمہ بیان ہوا کہ جب مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا اٹھائے جائیں گے؟ جواب دیا:

﴿قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ﴾) الصّٰفّٰت:18 (

یعنی کہہ دیجیے ہاں، اور تم ذلیل ہو کر اٹھائے جاؤ گے۔ پھر قیامت کا منظر ذکر ہوا کہ ظالموں کو ان کے جوڑوں اور باطل معبودوں کے ساتھ جہنم کی طرف ہانکا جائے گا اور روکا جائے گا کہ ان سے پوچھنا ہے۔

جنتیوں کی نعمتیں اور جہنمیوں کا عذاب

آیت 40 سے اللہ کے برگزیدہ بندوں کے لیے جنت کی نعمتیں بیان ہوئیں کہ عمدہ میوے، اعزاز کی مسندیں، شرابِ طہور کے جام جن سے نہ دردِ سر نہ ہوش اڑیں گے اور پاکیزہ حوریں ہوں گی:

﴿وَعِنْدَہُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ﴾) الصّٰفّٰت:48 (

جبکہ جہنمیوں کی غذا زقوم کا کڑوا درخت ہو گا اور پھر جہنم کا کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ذبحِ عظیم

آیت 83 سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ بیان ہوا کہ انہوں نے قوم کے میلے میں جانے سے انکار کیا اور بتوں کو توڑ دیا۔ قوم نے آگ میں ڈالا مگر اللہ نے بچا لیا۔ پھر اسماعیل علیہ السلام کی ولادت کی بشارت آئی اور جب وہ باپ کا ہاتھ بٹانے کی عمر کو پہنچے تو خواب میں ذبح کا حکم ملا۔ باپ بیٹے دونوں نے سرِ تسلیم خم کیا اور:

﴿وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ﴾ (الصّٰفّٰت:107)

یعنی ہم نے ان کے فدیے میں ایک عظیم ذبیحہ دیا۔ غیب سے مینڈھا نمودار ہوا اور یہی ذبحِ عظیم ہے۔ اسی واقعے کی یادگار میں قربانی قیامت تک جاری ہے اور ہر قربانی اس عزم کا اعادہ ہے کہ اللہ کے حکم پر سب کچھ قربان ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام: توبہ اور نجات

اس کے بعد حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ بیان ہوا کہ سمندر میں ڈالے گئے اور مچھلی نے نگل لیا۔ تہہ در تہہ ظلمتوں میں انہوں نے آیتِ کریمہ پڑھی اور اللہ نے فرمایا:

﴿فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ﴾ (الصّٰفّٰت: 143-144)

پھر اللہ نے انہیں ساحل پر پہنچایا، لوکی کی بیل سے سایہ فراہم کیا اور لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔

سورۃ صٓ: توبہ کی سنت اور ابلیس کا شعار

سورۃ صٓ میں حضرت داؤد علیہ السلام کے ایک مقدمے کا ذکر ہے جس میں ننانوے دنبیوں والے نے ایک دنبی والے پر ظلم کیا اور حضرت داؤد نے عدل کا فیصلہ فرمایا۔ حضرت ایوب علیہ السلام کے مصائب اور ان کے صبر کا ذکر ہوا۔ پھر حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اور ابلیس کے انکارِ سجدہ کا واقعہ آیا:

﴿قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ﴾ (صٓ:76)

یعنی شیطان نے کہا کہ میں آدم سے افضل ہوں، میں آگ سے اور وہ مٹی سے بنا ہے۔
اس واقعے سے ایک بنیادی سبق ملا کہ اپنی معصیت پر ڈٹ کر دلیل ڈھونڈنا ابلیس کا شعار ہے۔

سورۃ الزمر: اخلاصِ عبادت کا حکم

سورۃ الزمر کا مرکزی پیغام دین میں اخلاص ہے:

﴿اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ﴾ (الزمر:3)

یعنی جان لو کہ خالص دین صرف اللہ کے لیے ہے۔ مشرک کہتے تھے کہ ہم معبودوں کی عبادت اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کریں گے مگر اللہ نے فرمایا کہ وہ جھوٹے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ پھر اللہ کی قدرت کی نشانیاں بیان ہوئیں کہ

آسمانوں اور زمین کی تخلیق، گردشِ لیل ونہار، سورج چاند کے مدار اور ماں کے پیٹ میں تہہ در تہہ ظلمتوں میں جنین کی پرورش سب اسی کی قدرت کا شاہکار ہیں :

﴿يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ﴾) الزمر:6 (

یعنی وہ تمہیں ماؤں کے پیٹ میں تین تہہ اندھیروں میں ایک تخلیق کے بعد دوسری تخلیق کرتا ہے۔

سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے

سیرت مقالہ نگاری کورس

06 مارچ	بعد تراویح	رات 10:30 تا 12:00

کورس میں کیا سیکھیں گے؟



- 📘 قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
- 🎯 سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
- 📋 سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
- 📖 سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
- 📚 سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
- 📄 سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
- 📝 سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
- 🏗️ سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
- 💡 بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
- 👩‍⚖️ خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
- ⚖️ سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
- 🤖 AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
- 🛠️ AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
- 🔍 AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟

کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی

داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے

داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

Hadi Research Institute, International
+92 312 6392663

Become A Writer HADI Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا

محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے

ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے

داخلہ فیس جمع کروا کے

مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں